اسیر

<?xml encoding="UTF-8">

اسیر

خود بخودقیدی هونا جائز نهیں

(178)امام علیa:جوشخص کوئی سنگین زخم (جو اسے چلنے پھرنے کے قابل نہ چھوڑے)اٹھائے بغیر از خود قید هوجائے تو اس کی آذادی کے لئے بیت المال سے اس کا فدیه نهیں دیاجائے گا بلکه اگر اس کےر شته دارچاهیں تو اس کے اپنے مال سے فدیه اداکیاجائےگا۔

(179)امام جعفرصادقa:جب حضرت رسالت مآب نے حضرت علیaکوسورۂ برات دے کر بهیجاتو ان کے ساتھ کچھ دوسرے لوگوں کو بهی روانه کیا اور ارشاد فرمایا:جوشخص کوئی سنگین زخم(که جس سے وه چل پهر نه سکتا هو)اٹهائے بغیرقیدهوجائےوه هم سے نهیں۔

اسیرکےساتھ نیک سلوک

قرآن کریم:اور اس کی محبت میں مسکین،یتیم،اور اسیر کو کهانا کهلاتے هیں(الدهر،8)

قرآن کریم: اےرسول جو قیدی آپ کے قبضه میں هیں ان سے کهه دو که اگر خداتمهارے دلوں میں نکی دیکهےگا توجو(مال)تم سےچهین لیاگیا هے اس سے کهیں بهترتمهیں عطافرمائےگا اور تمهیں بخش بهی دے گا اور خدا تو بخشنے والامهربان هے۔(انفال،70)

(180)امام علیa:قیدی کو کهانا کهلانا اور اس سے نرمی کا سلوک کرنا ایک واجب حق هے خواه اسے گلے روز قتل کردیا جائے۔

(181)امام علیa:(جب حضرت کو ابن ملجم نے ضرب لگائی تو آپ نے جناب حسنین شریفین سے فرمایا)اس قیدی کو اپنےقابومیں رکهو،اسے کهانا کهلاؤ،پانی پلاؤاور قید کے دوران اس سے اچها سلوک کرو۔

(182)امام جعفرصادقa:اسیرکو کهاناکهلانااس شخص پرحق بنتاهے جواسے اسیر بنائے خواه وه اسے اگلےروزقتل کرنےکا اراده هی کیوں نه رکهتاهو پس ضروری هے که اسیرکوکهاناکهلایاجائے،پانی پلایاجائے(اس کوسایه میں رکهاجائے)اوراس کے ساتھ نرمی کاسلوک کیاجائے خواه وه کافرهویاغیرکافر۔

(183)امام جعفرصادقa:امام علیa:جسے زندان میں قیدکیا کرتے تهے اسے مسلمانوں کے بیت المال سے کهانا کهلایاکرتےتهے۔